



حالات ۔ کرامات ۔ کمالات  
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

مستند: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

دارالاشاعریہ  
لاہور

www.darulashariya.com

# مجموعہ کمالاتِ عزیزی

حالات ۔ کرامات ۔ کمالات  
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

مسنند، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

دارالاشاعرہ  
لاہور



# مجموعہ کمالاتِ عزیز

حالات	کرامات	کمالات
عملیات	ارشادات	مخربات

مصنفہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

مترجمہ مولوی ظہیر الدین صاحب فی النسخ

نہدہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

نکاشہ

دارالاشاعت ۵ اردو بازار ۵ کراچی





۵۹	جس صورت کا پیر نہ جیتا ہو	۵۹	ملن نارا در استخوان
۵۹	برائے فرزند نریخ	۵۹	ملن نارا در سرج گسی
۵۹	برائے صورت مرغن بالی اسطرح	۵۹	ملن چاند گسی
۵۹	برائے گشتہ	۵۹	ملن غار عا غورہ
۵۹	چو پگولے کا فریقہ	۵۹	ترکیب استخوان
۶۰	برائے حاجت روانی	۶۰	نوروز نام پڑھنے کی ترکیب
۶۰	فریق استخوان	۶۰	ملن فراغت رزق
۶۱	برائے تپ	۶۱	یا غریزہ پڑھنے کی ترکیب
۶۱	برائے کشتہ	۶۱	حصار کی ترکیب
۶۱	برائے سرخ بادہ	۶۱	دیگر صمد کی ترکیب
۶۲	برائے ضعف بصر	۶۲	ترکیب قرآن میرہ وقت منزلی
۶۲	مرگ کا علاج	۶۲	مرض کی صحت کے لیے
۶۲	دعا کے حزب النصر	۶۲	حصول مطلب کے لیے
۶۲	دیگر تہا	۶۲	فایزہ ذکر اہم چیک کا علاج
۶۲	علمیات عزیزہ	۶۲	دانتوں کے درد کا علاج
۶۲	ترکیب دھو مسونہ	۶۲	ہانگہ جوئے نفس کے لیے
۶۲	ترکیب فعل	۶۲	جستہ مسونہ
۶۲	مسواۃ الشیخ	۶۲	جستہ حفظ القرآن
۶۲	فاز و ماہ الامت	۶۲	دیگر کتاب حاجت
۶۲	فاز مل مشکلات	۶۲	مرض کا حال معلوم کرنا
۶۲	ملن نارا زخاے حاجات	۶۲	نعمت سورۃ یسین
۶۲	ملن نارا زینتہ کاغذ کا رنگہ دل کو دل	۶۲	ملن معادلات
۶۲	ملن الکاف و شہن	۶۲	جستہ درسا غفران درد

۶۳	درد کبوتری برکت کے لیے	۶۳	ملن نریخ کا علاج
۶۳	جستہ کفایت	۶۳	فرزند نریخ کے لیے
۶۳	ملن کبوتری پنا بنانے کے لیے	۶۳	پیکر کا زندگی کے لیے
۶۳	خاوندانہ نریخ میں محبت کے لیے	۶۳	دفع درد زہر و دفع مل
۶۳	جستہ دفع مرض	۶۳	زیادہ درد دھکے کے لیے
۶۳	دفع آسیب و دھم	۶۳	پیکر کے رستے کا علاج
۶۳	دیگر جستہ دفع دھم	۶۳	دفع لکڑ
۶۳	جی. آسیب، بھوت سے نجات کیلئے	۶۳	پسلی کے درد کا علاج
۶۳	دیگر جستہ دفع آسیب، جن و جادو	۶۳	مرگ کا علاج
۶۳	نظر بد کے لیے	۶۳	پیکر کے دانت آسانی سے نکلیں
۶۳	جستہ دفع دھم	۶۳	پیکر دھو آسانی سے پکڑ دے
۶۳	نکاح کی حفاظت کے لیے	۶۳	پیکر کا شہن کا علاج
۶۳	حاجت روانی کے لیے	۶۳	سرخ بادہ الحنا و کشتہ بالی
۶۳	ہر مرض کا علاج	۶۳	ضعف بصر
۶۳	بجرا کا علاج	۶۳	غولی بواہر کا علاج
۶۳	دیگر دفع بخار	۶۳	ہر بیماری کے لیے
۶۳	بکری کی حفاظت کے لیے	۶۳	دفع بخار درد
۶۳	ہر مرض کا علاج	۶۳	بازے کھانے کا علاج
۶۳	یشت اور مصلو کے درد کے لیے	۶۳	دقت مشورہ پیکر کے لیے
۶۳	پیشاب دیکھانے اور پتہ کی کا علاج	۶۳	جستہ دفع بل
۶۳	درد زہر نجات	۶۳	ساکر بیان ہر جگہ
۶۳	چوبک کے لیے	۶۳	کدو کی پتہ پڑا میں مل جاتے
۶۳	باجہ صورت کا علاج	۶۳	پیکر کے لیے







یہی ہیں، انگوٹھ کے کمان کی سی ہیں، اگر کسی بان سے نوری صاحبان نقیب بھلت، اسے کہا کہ یہ کی بات کا جو بے سے دو مولوں کے لئے کہا کہ بان صاحب اس کا جواب منور سے دیکھئے، نمازی بان نے سوال کیا، آپ نے فرمایا کہ جو ہم کہیں اسے خوب سہج ہو، پھر فرمایا کہ اگر خدا جانے تو انگوٹھ چھپا نہیں ہوئی، یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔

(۱۲) ایک یاداری صاحب دہلی میں صاحب کے اپنے سے مسلک ملکات صاحب بنام درویش کے گورنر نے یاداری صاحب کے کان پر مقرر کرتی چاہیے جو کئی دولوں میں بار چائے اس سے دو ہزار روپے دینے چاہیے گے، اگر کوئی صاحب بار گئے تو اس دولنگا کس واسطے کہ وہ فقیر ہیں، لہذا یاداری صاحب کی عزت کی خدمت میں جسے اور سب حال بیان کیا، بعد یاداری صاحب کے کہ ہم سوال کستے ہیں اور جواب اس کا معقول چاہتے ہیں، متقول نہ کہو، یہ بات شہر کی تو یاداری صاحب نے سوال کیا کہ تمنا ہے یہ غیر محبوب اللہ اس آگے فرمایا، بان یاداری صاحب کے کہ تمنا سے غیر نے وقت نقل نام میں چاہیے، فرمایا کہ اسانکہ حبیب کا حبیب محبوب اللہ ہے، خدا تعالیٰ ضرورت چاہے فرمایا، بان جواب فرمایا کہ صاحب نے جواب دیا کہ یہ غیر صاحب فرمایا کہ اسے دیکھ کر یہ وہ صاحب سے آواز کی کہ بان تمنا سے فاسر فرماتے، علم کے شہد کیا، لیکن ہر کس وقت اپنے بیٹے جس صاحب کو چاہیے پڑھا دیا، یا کما ہے، یہ سن کر غیر غلاموش ہو گئے، یہاں ہی صاحب لا کباب ہو گئے، اور دو ہزار روپے شرط دیا گئے۔

(۱۳) مولوی بدیع صاحب نے سے فاضل تر من شاہ جہان پور نے اور دہلی واسطے ملکات جناب مولانا صاحب کے مدد سے میں اسے مدد کا پڑا مکان مشا، شرط کی کافر میں چھا ہوا تھا، اور ایک جنگ میں ایک ملکوت کو چڑا ہوا تھا، ملکوت چل قوی فرماتے فرشتے اس جنگ پر لڑتے تھے اور سب آدمی ہو گئے، فرشتے پر مینے، مولوی دلی صاحب نے کہا کہ میں تو فرشتے پر مینے میں ہوں، حکومت نے فرمایا ان کے کہ چھا چھا جنگ چلا، نور پاک فرشتے کا سرورانی فرشتے سے کہ اس جنگ میں مولوی بدیع اس پر بیٹھے اور کہا کہ میں آپ کی طاقت کا بہت مشتاق تھا، اور آپ سے گفتگو کا ارادہ ہے، آپ نے فرمایا کہ میں مولوی

وقت کے کہ علم معقول میں حضرت نے فرمایا ان کو مولوی برقیہ الدین صاحب کے پاس دیکھو، چھپے یہاں جناب مولانا شاہ مولانا صاحب کے اور فاضل شہر سے ہاؤم کی دولت کے کہ میں تو آپ سے گفتگو کر کے کا فرم رکھتا ہوں، حضرت نے فرمایا کہ نہیں میں سے کیجئے، اس کے بعد نوری دلی نے کہا کہ میں مولانا صاحب نے فرمایا کہ یہ مولوی نے کہا چھپا نہیں میں ایک دفعہ کہ شاکر شاہ مولانا معقول اور مولوی دولوں میں ہو گئی کہ تمنا کہ فقیر متقول ہیں، حضرت نے فرمایا اسوئے قائل نہ ہو، قائل ان کے کہ گفتگو کرنا بڑا چاہتا ہوں، اگر آپ کا یہاں سے دلی چاہتا ہے تو میرا شروع کر دیجئے، مولوی بدیع بھی بڑے فاضل اور معقول تھے، ان کے نزدیک سے مسئلہ نقل کتاب بیان کیا، جناب مولانا صاحب نے یہاں سے جواب دیا کہ مولوی بدیع صاحب جنگ پر ہے کہ کہہ دیا کہ اسے کہے کہ اسکا جس سے گفتگو ہوئی اور اس بدعت کی طاقت، گفتگو کی آگے فرمایا، مولوی صاحب اپنے تشریف دے گئے انہوں نے کہ نوری کوئی ہے، میرا رتبہ یہ کہ نہیں ہے کہ جو لوگ آپ کے پاس آتے ہیں یہاں کی جو تیاں تیار کے کہ ہر کھلا رہیں، یہاں آپ میرا قصور معاف فرمادیجئے، غرض بعد معافی قصور عرض پر بیٹھے۔

(۱۴) مولانا محمد علی مولانا صاحب دلی فرمایا کرتے تھے، ہزار آدمی ہیں برتا ہوا خدا دلی شہید کے پاس ہیں اس وقت کتاب اور عرض نہ ہو جاتا تھا، ایک شخص نے سوال کیا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید کا مقام بدلتا تو حق تبارک و تعالیٰ کس طرف تھے، حضرت نے فرمایا یزید ان حال پر ہے کہ وہ میرا حضرت امام علیہ السلام کا اس عہد کے ظلم پر غائب آیا۔

(۱۵) صاحب روز دلف دہلی حضرت کی طاقت کو کہے اور روزانہ کہ بیان کیا کہ میں ایک بات یہ چھپا دلی کو کہ آپ اس کا نہیں دینا، شاکر ملک شمس سفر میں چاہتا ہے دلف میں گیا اس سے دیکھا کہ ایک آدمی سر پہ اور ایک چھپا ہے، پس یہ راستہ کس سے دریا نکلتے کہ آپ نے فرمایا کہ راستہ واسطے چلتے کہے کہ وہ واسطے چلتے کہ اس تھپے آدمی کو کہا کہ چلے کہ وہاں بیٹھے جب سوئے والا ہوگا، اٹھے تو اس وقت دولوں



راستہ پر چکر چلا جائیگا۔

(۶) ایک شخص کو ملک کا روضہ ملازمین اور اس نے کئی گئے اسے بیان کہنے کو کسی قسم میں دلچسپی نہ لیا اس میں کہہ نہیں گیا کہ اس کی بہنو کو اس پر جیسی کو کافی رسا اس سے پرچا لیکر کسی نے کہہ چکا کہ آپ نے فریاد کر غلامی پر چڑھا مگر یہ اور اور غلامی رہا نہیں ہے۔ اور یہ بات کہ جو کچھ فریاد میں اس میں وہ غلامی یہ اور وہ اس طرح پر ہے۔ اور میں جو بھول گیا ہے وہ یہ ہے۔ اس پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قہقہہ مارنے لگا کہ خدمت بخار۔

(۷) ایک شخص نے تصویر میں کی اور کہیں تصویر بنیاب رسالت مآب علیہ السلام کے ہے اس تصویر کو کرنا چاہیے۔ آپ نے فریاد کہ حضرت میر علی علیہ السلام نے غلامی فریاد ہے اس تصویر کو بھی غلامی بنانا چاہیے۔

(۸) ایک مثنوی ذی علم کسی انگریز کے کو حضرت کی خدمت میں آئے کہ کہ ایک بندگان قید تپا نے فریاد بنیاب حضرت علی کرم اللہ وجہہ والہوں رکھتے تھے یا نہیں اس غلامی نے کہاں رکھتے تھے۔ پھر حضرت نے فریاد کر کہا کہ آپ نے کہا شہد علی حضرت نے فریاد کر شادی کر نہیں اور غلامی کہ اس نے کہا ہم دنیا دار ہیں۔ آپ نے فریاد حضرت کے سر پر گرا اور غلامی میں اس نے کہا میں نے آپ نے فریاد حضرت کے دندان مبارک پر مٹی بھی کر دی تھی اس نے جواب فرمایا میں نے دانتوں کی مضبوطی کے لیے لگائی ہے۔ آپ نے فریاد حضرت بھی لکھنا مبارک میں چلے اور اگر غلامی پہنے اور تمہاری بیرو مندی لگاتے تھے اس نے عرض کیا میں نے چلے ہی لگائی ہے اس نے کہا میں سنی ہوتا ہوں آپ نے فریاد کہ لکھ ہو تو لکھ کر اس نے کہا ان چاندوں میں لکھ ہے، آپ نے فریاد کہ بن قاضی کا شکر لڑا اس کے چار ہفتے مشرب ہیں۔ لیکن یہی چاہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چہرے پر اور وہ وہ ہاتھوں پر چاہے چاہے اور شاک آیت۔ انٹرن۔ باقی ہمارا مکان ہے تمام غلامی لکھ پڑھائی ہے ہمارے چار غلامی بھائی شاک ہمارے ہیں۔ اس نے تو ہنس کر اور سنی ہو گیا۔

(۹) غلامی محمد عباس رئیس شاربہاں آباد کی شادی تھی انہوں نے روضہ طلب میں سب صاحبوں کو کہے کہ ایک صاحب کو ناما صاحب کے نام بھی آیا حضرت نے فریاد اس روضہ کی پشت پر شعر کہہ کر دیکر کہ وہ صاحب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھا کہ ان کی مجلس کے سب لوگ غلامی ہوئے۔ وہ شعر یہ ہے۔

دو مغل خود را دہا کہاں سنے را

اندر دلی اندر وہ خدا بننے را

(۱۰) ایک دیوانش نے کہا مولوی اسلام، اور کہیں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں کہ تلو و کر غلامیوں کے کہتے ہیں۔ آپ نے فریاد کہ تم کو کتنا یاد ہے کہ کو کھو تم کی ملا غلامیوں، وہ وہ دیوانش بہت خوش ہوئے اور وہاں سے کہہ گئے۔

(۱۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ مغل رقص و سرود میں انسان بخوشی میٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو فزید آئے کہتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت نے فریاد کہ یہی ایک سرگوشی ہے کہ وہ اور دوسرے پر بھولی تو فزید کسی پر آئے کہ اس نے عرض کی پہلی کے چنگ پر آپ نے فریاد اس کا ٹھون کا چنگ مثنوی ناغہ دیکھنے کے ہے اور یہیوں کا چنگ نامہ عبادت کے ہے اس لیے نہ آتی ہے۔

(۱۲) دو غلاموں میں ایک راگ کی تقصیر میں اختلاف تھا باقی انہماں ہمارے حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ واقعہ میں اس وقت قریب مولانا صاحب کی تقریریں کر چکا لیکن وہ مولانا صاحب کو کہہ گئے۔ حضرت نے فریاد کہ یہی کیفیت اس راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا المیہاں غلامی ہوا۔ اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعا فرماتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۳) ایک شخص آیا اور فریاد کیا کہ کمال میں چلی جاتی ہے حضرت مولانا صاحب نے فریاد کہ اس غلامی سے مولانا صاحب کے کہنا کی لالی واقعہ میں فریاد کیا کہ وہ ہے اس کے کہنا صاحب کے کہیں جو کہتا ہے۔ ابھی اس نے مکان پر جا کر غلامی کی تو سنائی کہ کہ فی الحقیقت وہ خدمت اس کی ملے ہے۔ وہ یہی کہہ رہا ہے کہ فی الحقیقت وہ غلامیوں میں

ملاقات ہوئی اور ایک دوسرے کا شفا سنا تھا اس سبب سے باہم نکلا ہو گیا۔

(۱۴) ایک غریب صاحب مرقوم دہلی دوست واقف بیان کرتے ہیں کہ میں دہلی کو موتا تھا ایک غلاب دیکھا اور گھر آیا اور خدمت عالی میں حاضر ہوا غلاب عرض کیا حضرت نے فرمایا اس سے گھر میں ملنی کی صورت ہے، غلاب مراد علیؒ مرقوم کیا بیشک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہو گیا۔

(۱۵) مولیٰ حافظ علی صاحب استاد واقف مرقوم متنازعہ بیہوش دہلی میں ملا علیؒ کرتے تھے۔ انہوں نے غلاب دیکھا اور حضورؐ میں مرقوم کے تعبیر پہنچی حضرت نے فرمایا کہ اس غلاب سے معلوم ہوتا ہے کہ تبارکی والدہ کا انتقال ہو گیا بعد اسی روز کے معلوم ہوگا کہ تعبیر درست ہے۔

(۱۶) ایک شخص مرقوم دہلی ملازم بادشاہی حضرت قولا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی خواہ ایک شخص راہ سے تھی وہ طلع کر گئے، آج کو صرف تین گھنٹے بچے ہیں اس میں گوارہ کسی حد تک نہیں ہو سکتا، ملا پناہ ہے کہ کہہ کر رہا ہوں، مگر سنا ہے کہ خود کو کشتی پر حملہ موت ہوئی ہے اس لیے آپ سے مرقوم کر رہا ہوں جیسا اور تاج پور علیؒ ملائی حضرت نے فرمایا تم کلام علیؒ میں نال دیکھو، انہوں نے نال دیکھی وہ غلام سے کہہ کر اپنے نیا کر گم غلاب دیکھی یعنی غلاب کو کھاؤ مہاشعل میں شہر سوار کا اور دیکھا دہلی شہر کا اور گردن میں نال بھی پورا دیکھو یا نہیں، پھر فرمایا اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق علیؒ کی خود کو گھر سے پر سرور ہوا اور دکانی ہمراہ علیؒ اس طرح یہ نہیں دھانڈا ہوسکتا ہے مرنے والی ہو گئی غلاب میری زبان صاحب کا لیا اس میں میں غلاب صاحب ناکو آئے تھے تمام کہ غلاب میری زبان صاحب بہت ٹھیک سے پیش آئے لیکن کسانے کہہ کر فرمایا خود غلاب میری ہوسکتا ہے اس میں میں غلاب صاحب نے ہمارے منہ، بیشک کہہ کر زبان سے کیا رہتا کہ نہ بھائیے اور سب سے مرقوم علیؒ کی وہی غلاب صاحب سے کہہ کر گھر گیا اس شخص کو کھا گیا بھائیے ہوسکتا ہے منہ سے کہہ کر غلاب صاحب نے اس شخص کو کھا دیا اور وہ بچہ باجوہ اور خواہش کر کے کشتی و قشتہ و سدان بولیں

دیکھو کہ مرقوم علیؒ حاضر ہوا فی صاحب کے ہرقام دہلی واسطے دوستی ملنے کے پہنچا، وہ شخص پہلے حضورؐ کے غلاب ہوا قولا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا کہہ کر فرمایا لڑکیں اور عرض کیا میں طرح ارشاد ہوا تھا اس طرح تلو میں آیا آپ نے کشتی ہالوں سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا میں نے سیاقی کلام ہی سے کہا تھا۔

(۱۷) واقف کے دربار حضرت نے فرمایا پرلے شہر دہلی میں ایک شخص دہلی استاد گریہا ایک دفتر اس نے چھوٹی ایک شخص نے اس مرقوم کو غلاب میں دیکھا کہ یہی بیٹی سے کہہ کر تلو میں سے واسطے غیرات کرے، ہم کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ تلو میں کہہ کر تلو میں ہی مل گئی، اور فرمایا کہ باپ میں ہے، یہ شخص مجھے تو کہنے پر تلو میں رہتی تھی، اور کہہ کر تلو کو قتل لگا ہوا تھا معلوم ہو کہ وہ ریا پر واسطے قتل کے گئی ہے یہ شخص چنانچہ قتل ہو گئے وہ کہہ کر تلو کے ساتھ منار میں ہے اور چھٹیوں سے کہیں میں راہی ہے، انہوں نے کہہ کر سے اس کے باپ کا پیام اور کیا، اس نے منہ سے یہی ایک دو پتھر پانی ہو کر پھینکا اور کہہ کر میں نے اللہ کے واسطے دیا یہ شخص پشام دینے والے شہرہ ہو کر چلے آئے، اسی رات میں سر کو کہیں اس کے باپ کو غلاب میں دیکھا انہوں نے کہا میں نے ہا کر دیکھا اس کی اذات سب غلاب ہو گئی ہے، اس نے کہہ کر غیر یہ اس کے علیؒ میں لیکن اس سے جو درخت پھر پانی پھینکا تھا اس کا ایک قتلہ ایک جانور کے قتل میں ہو کر قتل کر دے، دیکھتے ہوئے ہا سا تھا پہلہ اس کے قوس میرے اور آپ اللہ حق تھا اس نے کہہ کر میں تلو پڑا کہہ کر ہو گیا۔

(۱۸) ایک شخص تلو کہہ کر مرقوم کیا حضرت نے میں نے آن شب کو غلاب میں دیکھا ہے کہ مرقوم نے مجھے دھتکے مہاشعل کرتے ہیں، حضرت جب سے غلاب دیکھا ہے کہ مرقوم نہیں کہہ سکتا کہہ کر یکا خود ہے، آپ نے فرمایا کہ اس تلو پر پانی کی بات نہیں، غلاب تلو میں یہی سوسے فرما رہا تھا کہ مرقوم ہے اس کو کہہ کر دیکھ کر ہا کر ایسا کہہ دیا کہہ کر یکا کہہ کر تلو ایسا ہی تھا۔

(۱۹) ایک شخص شہرہ سے تلو کہہ کر تلو میں اس کے بشو سے ملا ہوتے حاضر حضورؐ ہو کر



























دیکھ ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ مرثیہ میں جو کوسا خط مرثیہ شریف  
فارسی و ہندی یاد ہے اب بھی دس گیارہ ہزار یاد رکھتے ہیں آپ نے ایک روایا جو صاحب سرور  
کائنات کی شان میں تصنیف فرمائی تھی۔

روایا: ۱۔ ہمایا صاحب الجلال راسخ البصر ، میں دیکھ اب میرے نور انفس  
نابھیں اٹھاؤ گا کون حق ہے بعد از ادراک توئی تر شمس

۵۲۱۔ اذیت ہے کہ ایک اگر زیادہ دیکھتے آپ کے پاس آیا ہوا بی وفائی میں دست  
مکمل کاٹا لیکن خاص حضرت مولانا صاحب جامع مسجد علی میں وقفہ نماز ہے کہ اس نے کہتے  
ہی عرض کیا کہ میرے سوال کا جواب دیجئے کہنے فرمایا کہ اس نے ایک شعر پڑھا ہے

کے جگہ کہتے ہیں اے میرے دوست  
اگر کہ اس شعر سے زندگی رہے حضرت علی علیہ السلام ہر جہاں ہے کہ وہاں کائنات میں اور

ایکے ہی زمرہ ایک حضرت مولانا صاحب نے اسی وقت انکے جواب میں شعر پڑھا ہے  
جنگل کی تار بہت توئی باشد صاحب بر سر آب اگر تر دریاست

فرمایا جواب دیکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام عالم انوار پر نور صاحب کے ہیں اور ہمارے ہر شوا  
حضرت مولانا صاحب علی علیہ السلام جو جواب پروردگار کی تعریف پر جواب دے کہتے ہیں کہ وہ اگر یہ  
پہنچ کر میں کہہ دوں گا کہ یہ جو کہ شہادت ہے کہ میں اس کیلئے دعا کرتی ہوں وقت مسلمان ہو گیا۔

۵۲۲۔ روایت ہے کہ درمیان شریف میں حضرت شاہ غلام علی صاحب قادری نقشبندی  
دعوت میں حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب کدہ تک ہے آپ نے فرمایا

بانیوں شب، ایک شخص نے کہ ایک قادیان میں سے عرض کیا ایسوں شب کی کوئی خوشی  
فرمایا ایک روایت پر بھی کہ شب کدہ تمام سال میں دار کتبہ حاصل شاہ صاحب اور  
شب کدہ داسی شب پائی اور دوسرے دن نکھرے اور کہتے تھے۔

۵۲۳۔ روایت ہے کہ جبوں کے ایک دست پر ہے عالم نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ  
بانی عالم توفیق ہیں انکے ہاتھ میں ہے ہر ایک پاس کیا دلیل ہے فرمایا اہم سے شب کی  
نہاں کتاب رکھیں ہے اس نے عرض کیا کیا کیا وہ توئی مشہور ہے فرمایا اس کتاب

میں کتاب ہے کلاش یعنی ان کا ہونے ایک آدمی نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ  
یہ کتاب مولانا صاحب ہیں اس عالم کے کہ ان میں اس کی کتاب ہے حضرت نے فرمایا صاحب یہ  
بات ہے حضرت کا شرفی ان کے ہاتھ میں ہونے میں کیا شبہ ہے جو رکن اول مقبول  
علی اللہ علیہ وسلم کے پیوستہ ہمارا کس میں رہیں اس عالم سے ملتے ہیں نہ شبہ اور اتفاقاً  
سے تو یہ کی اور میں ہو گا۔

۵۵۵۔ ایک شہد نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا جناب آپ ہر شخص کے ہاں  
کتاب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت پر آپ نے فرمایا کہ ایک ہے اس نے  
کہ ہم لوگ گویا جہان میں کیسے ہیں اور اس موسم کے مراد دوسرے موسم میں میں عرض  
نیں ہوئی اس کا کیا سبب ہے آپ نے فرمایا انکے دو سبب ہیں ایک تو نہیں اور دوسرے  
سبب کو معلوم ہے وہ یہ کہ گویا مثل اور بازاری میں نہیں جیسے مخمور اور شریعہ و خیر کو

مکمل میں پیش کیسے جائیں انکے لیے توفیق ان کی ضرورت ہے اور میدان میں (صورت ہے  
ہر ایک کے موسم میں کیلئے اور ضرورت ہے اور دوسرے ایک سبب اور ہے کہ وہ جس معلوم نہیں ہیں  
معلوم ہے اس نے عرض کیا کہ راقی فرمایا گئی کیلئے سے مقام و نشان کا انرا سبب جو شہادت  
کے چنے پر وقت ہے اور شہادت کا ہونا انما وقت سے تعین نکلتا ہے اور ہوا و خون کا ہونا

میں پر پائے اور نقش پر سن کر اور عاشرین مجلس بہت مقرر ہوئے۔

۵۶۶۔ روایت ہے کہ ایک اگر سنے حضرت سے سوال کیا کہ ہماری قوم کے سر پر پاس کا کیا  
ہے جس کی جگہ جو ہوتے ہیں تو سب سب ایک ہی رنگ ہے آپ نے فرمایا کہ میں وہاں تھا

گوئی کہ ہر ایک نئی طرح کا کوئی کان کوئی رنگ کوئی سالوں اس کا کیا سبب ہے حضرت  
نے فرمایا کہ ایک طرح پر ہم ناگونی فرمادیا اس کی بات نہیں کہ وہ لوگوں کو ایک طرح پر کیلئے  
تو سب ایک ہی رنگ ہے جس پر رنگے، لغو و گورگوں کے کوئی کیفیت کوئی سرنگ

کوئی مزہ کوئی توفیق کوئی سمندر نہ تاسے اور ان کے اوصاف بھی دیکھتے ہیں جیسے ہیں،  
خاکستہ و اجڑی ہوئی، مشک بکری کے کان کی حوں میں کہاں ہے اور اگر یہ دم خورد  
ہو گیا اور شہدہ ہو کر رہ گیا۔











## مختصر احوال و خیران و خیرگان حضرت شاہ صاحب علیہ السلام

ایک کن ذریعہ پیا نہیں برکتیں رکھیں ہرگز نہ سب کی سب کی ہمتوں ہی متعلق  
 گئی تھی۔ جس صاحبزادی کا نکاح مولوی حبیب صاحب سے ہوا تھا جو شاہ فرید الدین صاحب کے  
 فرزند تھے اور دوسری صاحبزادی کا نکاح شیخ فیض صاحب سے ہوا تھا جو شیخ احمد کے بیٹے تھے  
 وہ شاہ اسماعیل کے اور شیخ منصور کے اور ان کے اور وہ مولود کے بیٹے تھے۔ ان کا نسب نامہ  
 یہاں سے ایک لپکے نام سے جانتے ہیں۔ ان سے دو فرزند پیدا ہوئے ایک مولود صاحب  
 صاحب جو وہابی الخیر مشائخ میں پیدا ہوئے اور دوسرے مولوی مولوی صاحب جو وہابی  
 مشائخ کو پیدا ہوئے اور تیسری صاحبزادی کا نکاح مولوی عبدالحی صاحب سے ہوا تھا۔ آپ کی  
 وفات کے بعد یہ تینوں بڑا بڑا گویا قدر آج کے کام میں ہو کر سداور مملوک ہوئے اور دوسری  
 زندہ ہیں جس کا شوق ہوئے ہیں کہ نام نامی داس گر لای ہیں۔

۱۱۔ مورخ شاہ رفیع الدین صاحب ان سے مولوی محمد موسیٰ صاحب مولوی حفصی اللہ  
 صاحب مولوی حبیب صاحب مولوی حسین جان صاحب یہ چاروں فرزند پیدا ہوئے اور ایک نظر  
 ۱۲۔ مورخ شاہ عبدالحق صاحب ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی کہ اپنے بیٹے مولوی معطلی  
 کو یہ لڑکی ملی۔ ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی جو مولوی معطلی صاحب کی نہایت شوق رکھتی  
 اس سے مولوی محمد محمد پیدا ہوئے۔ عمر شریف آپ کی ۶۸ سال ہوئی۔

(۱۳) مورخ ابن العقی صاحب ان کا حال اچھا ہے اور معلوم ہے کہ ان حضرت کے مزار  
 بھی حضرت مولانا شاہ ابن العقی اور مولانا شاہ عبدالغنی کے مزار کے متصل ہیں۔

ان حضرات کے بعد حضرت مولانا شاہ اسماعیل صاحب سجادہ الشیخ ہوئے ہیں کے  
 دو صاحبزادے اور ایک بیٹی۔ ان کی وفات ۱۰۸۵ھ و جب شب فیلہ قرعہ بطور ریح صادی  
 ۱۰۸۵ھ میں کوہ طبرستان ہوئی۔ ان کے ورثے چارے کن شاہزادے اور سات بیٹیوں کی اولاد ہے۔  
 گزشتہ ہیں جن سے اس وقت تک دوسرے تین صاحبزادے پیدا ہوئے ہیں جن میں سے ایک صاحب  
 بن مسعود بن مسعود ہے آپ است

## ارشادات عزیزی

ایک صاحب کے جواب میں آپ نے جو فرامات فرمائے ہیں ان میں سے ضروری  
 اور مختصر اور مناسب مقام یہاں میں درج کیے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس سے فائدہ ہو۔  
 سوال۔ کس چیز کی برکت سے گناہوں سے نصرت و حفاظت کی قوت نصرت پر ہوتی ہے؟  
 جواب۔ اس مقصد کے لیے لا خولہ و لا قوۃ الا باللہ اقلی العظیمی سورت  
 پر صابست مفید ہے اور ذکر توحید کی نعم و اشاعت اور شوق و عکس ماقدم کی ضرب قلب  
 پر لگائی اور قل لا ائودک پڑھتے اقلی العظیمی سورت اور قل لا ائودک پڑھتے انکس میں وہاں پر ہستی  
 سوال۔ بچہ واقعی نماز کے بعد تسبیح اور دعا پڑھتا ہے یا نہیں؟  
 جواب۔ جیسے کہ نماز کے بعد لا ائودک اقلی العظیمی سورت پڑھتا ہے اور اگر پڑھتا  
 اور ذکر کی خواہش کے بعد اگر فرصت ہو کر تہجدی اللہ و قل لا ائودک پڑھتا ہے اگر فرصت نہ ہو تو  
 آپس میں تہجد اور ذکر کی نماز کے بعد تسبیح یا تہجدی سورت یا اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار  
 قل لا ائودک ۳۳ بار اور ضرب کی نماز کے بعد کچھ تہجدی سورت یا اللہ و قل لا ائودک ۳۳ بار  
 و تہجد پڑھتا ہے اور دعا کی نماز کے بعد وہ وہاں تہجدی سورت یا تہجد پڑھتا ہے یا تہجد کی قوت  
 دعا کے اور نصرت علی اللہ علیہ وسلم کی صورت یہ کہ کمال کے پڑھتا ہے۔

سوال۔ مٹوگناہ اور غناہ یا لڑکوں کے لیے کیا پڑھنا چاہیے؟  
 جواب۔ مٹوگناہ کے لیے استغفار صابست مفید ہے اور غناہ یا لڑکوں کے لیے کھڑیہ کا  
 زیادہ ذکر یا نماز کے بعد کچھ تہجدی پڑھنا چاہیے مفید ہے۔

سوال۔ جو کہ عذاب سے بچنے کے لیے کیا پڑھنا چاہیے؟  
 جواب۔ سورۃ ناس یا ناس کی نماز کے بعد چھ سو سے زائد تہجدی پڑھنا چاہیے اور سورہ  
 محمد ص ۱۱ کی بھی عشا کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہیے۔









سوال: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

جواب: چه این که سلفیه باشد و توحید حق تعالی و در آیه **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** ترخیص فرماید  
مستحق توبه که اگر چه توبه و اگر چه در این ملک که توبه کی در توبه و اگر چه توبه  
انقلابی و در صورتی که در این ملک که توبه کی در توبه و اگر چه توبه  
علی بن ابی طالب که در این ملک که توبه کی در توبه و اگر چه توبه

سوال: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

جواب: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

در آیه **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

سوال: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

جواب: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ  
عَلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ الْإِسْلَامُ مِنْ قَبْلِهِ هَذَا أَوْ أَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ  
مِنْ قَبْلِ هَذَا فِي الْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ  
وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ  
وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ

در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

جواب: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

سوال: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

جواب: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

در آیه **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

سوال: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

جواب: در تفسیر کلام که میگوید: **وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ** و در بیان رومی اندک کسی فرست  
کی ازین نه روی؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ  
عَلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ الْإِسْلَامُ مِنْ قَبْلِهِ هَذَا أَوْ أَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ  
مِنْ قَبْلِ هَذَا فِي الْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ  
وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ

















[illegible][illegible]

آیت شریفہ کی جدول یہ ہے

147	148	149
150	151	152
153	154	155

سَيُنَا	اللَّهُ	وَتَعْمَدُ	الْوَكِيلُ
اللَّهُ	وَتَعْمَدُ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا
وَتَعْمَدُ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ
الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ	وَتَعْمَدُ







[illegible]

آخراً حلیہٴ ولادتِ ملائکہ پانچوٹوں میں شامِ شہر میں پڑھانے کی پوری توجہ دینے کے بعد یہ دعا پڑھی کہ: **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ** ” اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ ”

ترکیب غسل

[illegible]











کے سوا دلائل کا ساتھ نہ دیا گیا ہے۔ بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوند  
 بھگت کو سبے خواہ میں اور میرے دوست اور میرے اس حال میں نکاحی اور نکاحی کرتے  
 گویا اپنی دعا حاصل کرنے کے واسطے کہ اس کا نام کے سرانجام دینے کی تہنیر  
 میرے دل میں دلائل کے ساتھ دلائل کے ساتھ اس رات کو معلوم ہو چکا تھا۔ اور میں تو  
 دوسری رات کو کل کر کے سوئے۔ مگر مطلب حاصل ہو نہ سکا اور وہ رات کو اس طرح تیسویں  
 رات کو بھی کہہ۔ ساری رات تک بھلا۔ اللہ العزیز نے کل حاصل کیا۔ اور تیسری رات  
 سے ڈنگے دیکھے گا جسے لائق استغفار سے اس لیے کہ یہ وہ اور جو رات کو دیکھ کر رات کو  
 بلا پروا نہ دیکھے کے بعد سب کا اس سے فائدہ ہو کر تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو  
 رات کو چھ رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو  
 اور خداوند نے اس سے دعا کر کے نکاح میں ہو کر اسے دعا ہے وہ چھ رات کو تیسویں رات کو  
 میں کسی اور تیسویں رات کے اور تیسویں رات کے اور تیسویں رات کے اور تیسویں رات کے  
 پڑھے گا کہ تیسویں رات کے اور تیسویں رات کے اور تیسویں رات کے اور تیسویں رات کے  
 فیصلہ میں مصلحت حاصل ہو کر ہے۔

**نوروز نام پڑھنے کی ترکیب** حاصل کرنا چاہئے کہ اگر تیار رک و نامائی کے ساتھ  
 نام پڑھ کر پڑھتا ہے۔ ان کا اور دیکھ کر کہ اگر تیار رک و نامائی کے ساتھ  
 اور تمام اہل انگلیہ اور اہل دولت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اسے نکاحی کے ساتھ  
 میں سے جو نکاح نام پڑھ کر اسے اور وقت اس کا اور دیکھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 اس کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر سے پڑھنے سے نکاحی کے ساتھ اور وقت اس کا اور دیکھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 کی طرف سے نکاحی کے ساتھ اور وقت اس کا اور دیکھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 وغیرہ کہ انہیں معنی میں ہو رات کو اس کے ساتھ صاحب صحت و دولت ہوئے اگر واسطے  
 مقصدی و دشمن کے ساتھ و دشمن کے ساتھ اور وقت اس کا اور دیکھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 تو ان کے دلی مقصد اور دوسروں اور اگر ان کی زندگی کے واسطے رزائی دیکھا دیکھا

وغیرہ کہ اسے کوئی نہیں زیادہ دوست ہو کر اس کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 کوئی ان کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں کوئی ان کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 میں حاصل کرنا چاہئے کہ اگر تیار رک و نامائی کے ساتھ اور وقت اس کا اور دیکھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 زندگی کا شکر کرنا اس کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں کوئی ان کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 دعا کے ساتھ زیادہ ہو کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں کوئی ان کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 کوئی ان کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں کوئی ان کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 یا تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو  
 اور یا کافی ایک سو گیارہ بار اور یا کافی ایک سو گیارہ بار اور یا کافی ایک سو گیارہ بار  
 کے یہ عمل مجرب ہے اور آرزو دہے۔

**عمل فراغت رزق** فراغت رزق کے واسطے یہ عمل اچھا ہے کہ ہر روز پانچ رات  
 اللہ پڑھے پھر میں یہ عمل کرنا ایک سو مرتبہ رزق کا شکر پڑھے  
 اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف یہ اس میں دفعہ پڑھے مگر تا قدر کہ اسے اور اگر کسی غارت کے بعد صرف  
 یا تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو  
 ہاتھ کے واسطے مفید ہے۔

**یا اعزیز پڑھنے کی ترکیب** حاصل کرنا چاہئے کہ اگر تیار رک و نامائی کے ساتھ  
 اور چھ رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں رات کو  
 مظاہرہ و دولت پڑھنے کے واسطے یہ عمل اچھا ہے کہ ہر روز پانچ رات  
 یہ عمل کام میں لائے کہ اگر تیار رک و نامائی کے ساتھ اور وقت اس کا اور دیکھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں  
 پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں کوئی ان کا نام پڑھ کر اس کی تاثیر پڑھنے والے میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

































زیادتی شیر اور ت کا وہ دوا زیادہ ہونے کے لیے یہ تویذ کھ کر دینے یا ذرا باندھ کر  
زیادہ دوا دینے کی اور جس وقت میں سے بڑی پر کھ کر دھو کر دینا ہے۔ وہ تویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ عَلٰی سُلٰلَہٖ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ  
و دودھ زیادہ ہونے کے واسطے دودھ سے کچا گیس رو رو گئی کہ بڑی میں کھ کر کھڑی  
اور کھانے بھینس وغیرہ کے گلوں کھ کر کھانہ میں دودھ زیادہ دینے کے اور اگر رو گئی  
برق و قریب ہر جگہ بسو اٹھو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ عَلٰی سُلٰلَہٖ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ

جہت پر یہ طفل اور بہت دیکر کا بڑا اور بڑا دودھ نہ پتا ہوا اس کے واسطے  
بچہ کے روتے کا دھواں یہ تویذ کھ کر کھانے میں دے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ

جہت پر یہ طفل اور بہت دیکر کا بڑا اور بڑا دودھ نہ پتا ہوا اس کے واسطے  
بچہ کے روتے کا دھواں یہ تویذ کھ کر کھانے میں دے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ

پہل کے روکا غلات اور بہت دیکر کا بڑا اور بڑا دودھ نہ پتا ہوا اس کے واسطے  
بچہ کے روتے کا دھواں یہ تویذ کھ کر کھانے میں دے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ

پہلے کعب لکھنا اس پر پینچ کر سات دفعہ لکھنا اس پر دیکر دم کرے اس طرح کعب لکھنا  
لکھنا اس پر پینچ کر سات دفعہ لکھنا اس پر دیکر دم کرے اس طرح کعب لکھنا کعب پر کھ  
باندھ کر کھانے میں دے زیادہ ہونے کے واسطے اس طرح کعب لکھنا اس پر دیکر دم کرے اس طرح  
بندھا کر کھانے میں دے اس میں اثر کھانا ہے۔ انشاء اللہ العزیز عین روز کے عمل سے اگر  
پہل کا ماضی سے لڑا کھانہ آرام ہو جائے گا۔

یہ عمل بھی پہل کے عارضہ کے واسطے بہت مفید ہے کہ ایک ماہ میں اس کا دوسرا عمل کرے  
کاہر پر کعب لکھنا سات دفعہ لکھنا اس پر دیکر دم کرے اس طرح کعب لکھنا کعب پر کھ  
باندھ کر کھانے میں دے زیادہ ہونے کے واسطے اس طرح کعب لکھنا اس پر دیکر دم کرے اس طرح  
بندھا کر کھانے میں دے اس میں اثر کھانا ہے۔ انشاء اللہ العزیز عین روز کے عمل سے اگر  
پہل کا ماضی سے لڑا کھانہ آرام ہو جائے گا۔

مرکب کا علاج اور بہت دیکر کا بڑا اور بڑا دودھ نہ پتا ہوا اس کے واسطے  
بچہ کے روتے کا دھواں یہ تویذ کھ کر کھانے میں دے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ  
وَ عَلٰی اٰوَادِہٖ وَ عَلٰی شَیْخِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اٰیْمِہٖ الْعَزِیْزِ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمْرِہٖ الْعَزِیْزِ

مرکب کے واسطے کھانے کا نام سے کھانے کی گونگی بنا کر دیکر اس میں پینے  
اثر کھانا میں سے کھانا ہے۔

مرکب کے واسطے کھانے کا نام سے کھانے کی گونگی بنا کر دیکر اس میں پینے  
اثر کھانا میں سے کھانا ہے۔









































کسی بانی سے۔  
 جو جنت ادا کے قرض اور قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 عَذَابُكَ مِنْ عَذَابِكَ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ سَمِیْعٍ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ

جو تیس بار کے تعصیب و آزار و غم اور لوگوں کے تعصیب کینے کے لیے پندرہ کے پانی پر  
 دیکھ کر قرض بخیر ادا ہو جائے گا۔  
 کاسی تین دن تک ہر روز تیس مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 عَذَابُكَ مِنْ عَذَابِکَ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ سَمِیْعٍ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ فَاسْمَعْ لِیْ

جو تیس دفعہ قرض اور کسی دھنی سمیت سے مقدار پڑے تو تیس دفعہ پڑھ لے۔  
 دھنی سے طاعت کیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جہادوں میں آپ بھی پڑھتے  
 تھے اور یہ پڑھ کر فرماتے تھے اور عجیب بن مسعود جب دشمن کو دیکھتے تھے تو کہتے  
 دَعَاؤُکُمْ اَلَا بِاَللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ۔ پڑھتے تھے۔ اور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
 ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز سو دفعہ پڑھ لے تو کہے دَعَاؤُکُمْ اَلَا بِاَللّٰهِ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ پڑھ لے گا کہ وہ بھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ابو موسیٰ اشعریؓ نے روایت ہے کہ ان  
 سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم روزانہ جنت کے خزانوں میں سے انھوں نے  
 عرض کیا ہر روز اس دعا پڑھ۔ فَرَا اَلَا تَعْلَمُوْنَ اَلَا بِاَللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ۔

جو تیس روز سر اگر کسی شخص کے مرضی درد ہو اس کے سر پر پانچ بار پڑھ لے اور کہے  
 دَعَاؤُکُمْ اَلَا بِاَللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 دَعَاؤُکُمْ اَلَا بِاَللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ۔ ..... میں ہر راستہ پڑھ لے۔

جو تیس دفعہ پڑھ لے۔  
 اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور دین میں کچھ کام ہو  
 سفر میں پڑھ لے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 عَذَابُكَ مِنْ عَذَابِکَ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ سَمِیْعٍ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ

جو تیس دفعہ پڑھ لے۔  
 اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور دین میں کچھ کام ہو  
 سفر میں پڑھ لے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 عَذَابُكَ مِنْ عَذَابِکَ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ سَمِیْعٍ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ

جو تیس دفعہ پڑھ لے۔  
 اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور دین میں کچھ کام ہو  
 سفر میں پڑھ لے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 عَذَابُكَ مِنْ عَذَابِکَ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ سَمِیْعٍ وَ اَعْلِیْ بِقُدْرَتِکَ عِلْمِیْ فَاسْمَعْ لِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْمَعْ لِیْ









فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاحِشِينَ وَأَغْفِرُكَ فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَارْتَدْنَا لَكَ

پھر یہ کہ بہترین گنہگاروں میں سے ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

خَيْرُ الرَّاسِخِينَ وَارْتَدْنَا لَكَ خَيْرُ الرَّاسِخِينَ وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ

برہنہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا نَوْجِنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

ہدایت کی اور ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

رِجْاحَ طَبَقَةٍ كَمَا هِيَ فِي عِلِّكَ وَنُشْرَهَا عَلَيْنَا مِنْ حَزْزِ أَيْنَ حَمَلِكَ وَاجْعَلْنَا

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

بِهَاسِلِ انْكَرَامَةٍ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ تَبَيَّنَ لَنَا أَمْرُنَا مَعَ الدَّاسَةِ لِقَائِنَا وَابْدِئْنَا

اور ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَلَنْ نَتَّصِلَ بِهَا فِي سَفَرِنَا وَ

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

خَلِيقَةٍ فِي أَهْلِنَا وَاطْمَئِنِّ عَلَى وُجُودِ أَعْدَائِنَا

اور ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

اَسْخِرْهُمْ عَلَيَّ مَكَانَهُمْ وَأَسْخِرْهُمْ عَلَيَّ مَكَانَهُمْ وَأَسْخِرْهُمْ عَلَيَّ مَكَانَهُمْ وَأَسْخِرْهُمْ

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

الْأَحْيَةِ وَلَا تَبْجِ الْيَتَامَى وَلَوْ لَشَاءَ لَطَمَسْتَنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبِقُوا

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

الضَّرَارَ فَإِنِّي أَبْجُرُونَ وَلَوْ لَشَاءَ لَكُنْتُ عَلَيْهِمْ عَلَى مَكَانِهِمْ فَاسْتَبِقُوا

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

مُضَيَّاتٍ لَا يَرْجِعُونَ هَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ لَقَدْ رَفَعْنَا كُنُوزَنَا

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

أَيَّاهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى الَّذِينَ هُمْ أَفْغَرُ مِنْهُمْ لَقَدْ رَفَعْنَا

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ غُلًّا فَلَا يُبْصِرُونَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

فَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ شَاطِئَ الْوُجُوهِ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُ أَنْتَبَهُوا

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

بِآيَاتِنَا وَلَئِنْ لَمْ يَنْتَبَهُوا لَأَعْلَيْنَا إِلَهُهُمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمُ الْيَوْمَ

ہماری راہ میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے اور ازل سے بہتے ہوئے گنہگاروں میں سے بہترین ہے

غَابَ مَنْ حَصَلَ قُلُوبًا طَسَّ طَسَّ حَمَّ عَسَقَ مَرَمَ الْعَزِيزِ  
وہاں سے کہہ رہا ہے کہ اعلیٰ ہے خدا کے لئے اسم "عسق" ہمارے لئے دوسرا

يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ فَعَدَّ فِي حَجْرٍ جَعَلَهُ رَاسُهَا  
کہ جسے کہتے ہیں وہاں سے دونوں کے ساتھ کہیں سے بھی وہ دونوں کے لئے جسے

حَجْرٌ رَاسُهَا وَكَانَ كَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ هُمْ الْأَمْزُجَاءُ الْمُتَصَرُّ  
اور جسے کہتے ہیں اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ "آیت" اور آئی حد

فَعَلَيْنَا لِيُضْمَرَ وَنَحْنُ حَقٌّ حَقٌّ تَعَزَّلُ الْكِتَابُ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ  
سورہ بقرہ کے آیت "م" "م" "م" اور کتاب کا حوالہ ہے کہ جو بزرگ

الْعَالِمِ قَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الْقُوَّةِ  
قہر والا ہے بلکہ قاف اور قبول کرنے والا قہر کا مستحق اور ذی قہر انسان والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْيَوْمَ الْمَوْجِدُ يَسْجُدُ لَهُ الْوُجُوهُ بَيْنَهُمْ لَاشِيْطًا نَّازًا  
کہ اس میں وہ جس کے سامنے اس کے لئے سجدہ کر رہا ہے کہ اس کے لئے سجدہ کرنے والے

لَيْسَ سَقَطًا لَّهُمْ فِعْشٌ مَرْدُودٌ كَمَا يَلْبَسُ أَحَدُ عَسَقٍ مَرْدُودٌ  
ہمارے لئے نہیں ہے جو چھٹ ہمارے لئے نہیں ہے۔ وہ اپنے لئے سجدہ کرنے والا ہے اور اس کے لئے

جَعَلْنَا قُسْبَةً فِي قُلُوبِهِمْ أَنَّهُ هُوَ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سُبْحَانَ الْعَرْشِ  
کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے

مَسْئُولٍ عَلَيْنَا وَعَلَيْكَ اللَّهُ تَائِدَةً إِلَيْنَا أَعْوَلَ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ  
اور اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے

عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ مُخِيطٌ بِلَهُ هُوَ قَرَّانٌ لِيُخَيِّدَ فِي لَوْحٍ مُخَوَّلٍ  
کہاں کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے

قَالَ اللَّهُ خَلَرًا حَافِظًا هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهُ الْإِنْسِي  
سورہ اہمتر ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے

نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ سَابِقًا لِمَنْ تَوَكَّلُوا فَقَدْ  
نزلہ آئی کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے

سَابِقًا لِمَنْ تَوَكَّلُوا سَبِقَ الْوَيْلُ لِمَنْ كَفَرَ سَابِقًا لِمَنْ كَفَرَ سَابِقًا لِمَنْ كَفَرَ  
سورہ بقرہ کے آیت "م" "م" "م" اور کتاب کا حوالہ ہے کہ جو بزرگ

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سَابِقًا لِمَنْ تَوَكَّلُوا سَابِقًا لِمَنْ تَوَكَّلُوا  
سورہ بقرہ کے آیت "م" "م" "م" اور کتاب کا حوالہ ہے کہ جو بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سَابِقًا لِمَنْ تَوَكَّلُوا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَلْدٍ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ  
کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ  
کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے

کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے کہہ رہا ہے



کتاب ادعیه، عملیات و تقویدات طب و معالجات

[illegible]



# حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و جراحات ● رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہسپتالہ سروس لاہور

0301-6914588

## الحمد دوا خانہ

386- فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

